

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ ۔ قیمت سالیانہ معہ محصول لے

نمبر ۳۸ جلد ۶ ۔ لودیانہ ۱۹ ستمبر ۱۸۷۸ء ۔ قیمت فی پرچہ ۲ پائی

غزل

من تصنیف پادری یعقوب سنگھ صاحب متخلص خادم از مقام رہتک

۱- جمال اپنا اگر عیسیٰ دکھا دوگے تو کیا ہوگا۔
مجھے فرقت کے زنداں سے چھڑا دوگے تو کیا ہوگا

۲- محبت سے زن و فرزند و دولت کی بچو یارو۔
یہہ جھوٹھی الفتیں دل سے بھلا دوگے تو کیا ہوگا

۳- کئے سجدہ بتوں کے روبرو تمنے جہان سے۔
جو اب عیسیٰ کے آگے سر جھکا دوگے تو کیا ہوگا

۴- یہہ طاقت بھی نہیں اُنمیں کہ گر کر آپ اُٹھ بیٹھیں۔
تم اپنے ہاتھہ سے انکو بٹھا دوگے تو کیا ہوگا

۵- سیاہی معصیت کی خونِ عیسیٰ ہی ہٹا دیگا۔
بدن پر آبِ گنگا کو بہا دوگے تو کیا ہوگا

۶- نہیں تیرتھہ سے کچھہ حاصل گناہ کا ہری تاتل پر۔
سوا ایمانِ عیسیٰ کے دوا دوگے تو کیا ہوگا

۷- پھرائی رات دن مالا نہیں کچھہ فایدہ دیکھا۔
تلک ماتھے پہ پوجا کا لگا دوگے تو کیا ہوگا۔

۸- جہاں میں آکے عیسیٰ نے تمہارے واسطے جاندی۔
نہی اسکو اگر دل سے ہٹا دوگے تو کیا ہوگا۔

۹- بہاکر خون تن اپنا خریدا اُسنے ہم سب کو۔
یہہ خوشخبری ہر آدم کو سُنا دوگے تو کیا ہوگا۔

۱۰- شراب صاف پانی کو کیا ابن خدا تمنے۔
مجھے اک جام اُلفت کا پلا دوگے تو کیا ہوگا۔

۱۱- غم عصیاں سے ہر دم آگ میں ہوں حضرتِ عیسیٰ
اگر خادم کو اس غم سے بچا دوگے تو کیا ہوگا۔

نور افشاں

جنگ روم و روس کا نتیجہ

شروع جنگ روس و روم میں عیسائی علماؤں کے درمیان انواع و اقسام کے خیالات بلحاظ ان نتیجوں کے پیدا ہو رہے تھے جنکے معنوں کا پورے طور پر سمجھنا بغیر اُن کے وقوع میں آنیکے ناممکن ہو وہ سمجھتے تھے کہ اس جنگ کے انجام سے مسیحی مذہب کے حقمیں ایک نہ ایک بات ضرور نکل آئیگی خواہ وہ یک لخت گھٹ جاوے اور خواہ ایکدفعہ اعلے ترقی پر پہونچکر پھر تنزل پاوے - پلونا وغیرہ کی لڑائیوں میں جب ترکوں کی متواتر فتوحات اور روسیوں کی برابر شکستیں سُنی جاتی تھیں تب وہ لوگ نتیجہ کے منتظر تھے کہ دیکھا چاہیے پردہ غیب سے کیا راز کھلتا ہے اتنے میں ترازو کا پلڑا جھک گیا غالب دفعتاً مغلوب ہو گیا روس کی فتح ہو گئی اور روم نے جا بجا شکستیں کھائیں مضبوط سے مضبوط قلعے جنکا مفتوح ہونا وہم کی طاقت سے باہر تھا جھٹ خالی ہوتے گئے فرنگستانی روم یک لخت آزاد سمجھا گیا اور جو قدرے قلیل روک ٹوک رہگئی تھی اسکو برلن کے جلسہ عام نے بالکل صاف کر دیا گو حالمیں بھی ترکی مسلمان جو اشرملک کے قبضہ میں آگئے ہیں کچھہ برسر پرخاش ہیں مگر جب بمنشاء فرمان سلطان ترکی اُمید قوی ہے کہ وہ بھی ٹھنڈے ہو جائینگے

غرض معاملہ ختم ہوچکا اور اب سوال پیدا ہوتا ہی کہ اِس واقعہ سے مذہبی نتیجہ کیا نکلا *

رومن کیتھلک لوگ اپنے زعم میں جیسے بزرگ بنے ہوے ہیں یہہ سمجھتے ہیں کہ پوپڈم یعنے مذہب پوپ نے بڑی ترقی پائی حالانکہ فی نفس الامر ترقی تو اودھر رہی اولٹا تنزل ظاہر ہی۔ پراٹسٹنٹ لوگ ابھی اسمقدمہ میں خاموش ہیں بلکہ اُن کے مشن جو قسطنطنیہ وغیرہ میں موجود ہیں اپنی رپوٹ میں کچھہ ذکر تک بھی نہیں کرتے کہ انجیل کی منادی اُن ملکوں میں کس طورپر ہو رہی ہی اور لوگ اب کسطرح پر اسکو سُن رہے ہیں۔ البتہ یہاں کی خبر ونسے کچھہ نتیجہ نکلتا ہی اور وہ صحیح بھی ہی یعنے عموماً ہندوستان کے مسلمان جو اپنے آپ کو غیر اقلیم کے ماتحت سمجھتے ہیں جب تک روس اور روم کی لڑائی انجام کو نہیں پہونچی تھی تب تک برابر پادریونکی وعظ سے مخالفت ظاہر کرتے رہے مگر اب اُن کے مونہہ بند ہیں وہ لوگ جو لگے بر ملا گالیاں دیتے تھے اور عیسائی واعظوں کی کلام کو کہتے تھے کہ یہہ باتیں کوئی دن کی ہیں اور یہہ وعظ نصیحت کسی دن کو رونے پیٹنے اور واویلا سے بدل جائیگی اب تک خاموش رہتے ہیں گویا ان کی مزاجوں میں ایکقسم کی تبدیلی آگئی ہی *

پنجاب کے اکثر حصوں سے ہمارے پاس خطوط آئے ہیں جنکا مضمون صاف بتلا رہا ہی کہ یہاں کے متعصب سے متعصب محمدی اسمقدمہ میں گفتگو کم کرنے ہیں بلکہ نہیں کرتے اور اب ترکیوں کی شکست کی خبریں اگر کوئی انکو سُنا ما نگے تو سننے سے نہیں گھبراتے بلکہ سُنتے ہیں *

مالٹا اور سائپرس سے بھی اسی مضمون کی خبریں آئی ہیں کہ انگریزی لشکر کے مسلمانوں کی مزاجیں نہایت تبدیلی پر ہیں وہ لوگ اِس لڑائی ہنگامہ کی گفتگو سے دست بردار ہو کر ہندوستان میں واپس جانے سے نہایت خوش میں یہانتک تو نتیجہ صاف ہی آئندہ معلوم نہیں کہ انجام میں کیا ہو سخت آندھی چلنے کے بعد لگاتمی گھسان ہو چلا ہی اور اگر تجربہ پر عمل کیا جاوے تو اِس گھسان کے بعد ضرور کوئی انکوئی بڑا طوفان اُٹھیگا اور پھر اُس سے شاید صحیح نتیجہ نکلیگا کہ کسکی بنیاد ریت پر ہی اور کسکی چٹان پر۔ فقط

عیسائی علماء

—— مرقومہ ذیل مضمون ایک انگریزی اخبار سے لیا گیا ہی اور اِس غرض سے نورافشاں میں شایع کیا جاتا ہی کہ کوئی صاحب اگر چاہے اِسکی تردید یا تسلیم میں کچھہ لکھکر ناظرین نورافشاں کو اپنا ممنون کرے۔ وہو ہذا

عیسائی علما اکثر غلطی کرتے ہیں جب وہ یہہ سمجھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کیتھکزم کنفشن آف فیتھ یا ۳۹ آرٹیکل مرتبہ چرچ آف انگلنڈ جنکو پچھلے لوگوں نے اپنا اصول عقاید قرار دے رکھا تھا کوئی مسئلہ خلاف تمیز خلاف علم یا خلاف بہبودی خلایق سمجھکر نہ مانے تو وہ بے ایمان یا بیدین متصور ہوتا ہی اور اِس باعث سے قابل سزا ہی۔ حالانکہ خداوند مسیح ایسے خیالات کی جڑھ صاف کاٹکر اپنی نصیحات میں شاگردونکو ایسی اچھی تعلیم دے گئے ہیں جس پر ہمیں کمال مستعدی اور مضبوطی سے قایم رہنا چاہئے یہہ اعتقاد رکھکر کہ مسیحی مذہب زمانہ کے انتہا تک ترقی کرتا جائیگا اور اگر یہہ نہیں تو پھر ان آیات کی کیا مراد ہی کہ اب تم آئینہ میں دھندلا سا دیکھتے ہو پر بعد اسکے جیسا ہی ویسا ہی ہو بہو دیکھوگے * مینے تمہیں بہت سی باتیں کہنی ہیں جنکی تم ابھی برداشت نہیں کرسکتے پر جب روح القدس جو سچائی کی روح ہی آویگا تو تمکو ساری سچائی یاد دلاویگا اور ہدایت کریگا وہ زمانہ کے انتہا تک تمہارے ساتھہ رہیگا ۔۔ وغیرہ وغیرہ صاف ظاہر ہی کہ جیسے لوگ دنیوی علوم میں ترقی کرتے جاتے ہیں ویسے ہی الٰہی علم میں بھی ترقی کرسکتے ہیں اور جیسے لوگوں نے دنیوی علم کے بہت سے پرانے خیالوں کو بمقابلہ علوم جدیدہ کے معتبر نہ سمجھکر ترک کردیا ہی ویسے ہی علم الٰہی کے بارہ میں بھی ہوسکتا ہی۔ مثلاً گردش زمین کا جدید مسئلہ اب ایسا مضبوط مانا گیا ہی کہ کسی عالم کو اُس سے انکار نہیں حالانکہ اُسکے برعکس پہلے مسئلہ یعنے سکون الارض کے ماننے والے اِس مسئلہ پر جان دینے کو مستعد تھے۔ انجیل میں صاف ہدایت ہی کہ تم فضل میں روز بروز بڑھتے جاؤ تاکہ تمہارا تجربہ بھی ترقی کرتا جاوے ۔۔ پس اِس سے اظہر ہی کہ سچی مذہب وہی صحیح ہی جیسا انجیل میں آچکا اور اُسی پر چلنی ہمارا فرض ہی سوا اُسکے کسی اور عقاید نامہ کے پابند ہو کر ترقی دینے سے باز رہنا مطلق جایز نہیں۔

سفارت کابل

—— سفارت کابل کی نسبت ہندو پیٹریاٹ کا گمان ہی کہ ایشیائے معاملات میں روسی اور انگریز شاید ملکر کام کرنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ خدا نے ایشیا کی حکومت ہم دونوں کے ہاتھہ میں دی ہی پس بالاتفاق کام کریں نہ صرف ہم دونوں کا فایدہ حاصل ہو بلکہ رئوسا مثلاً امیر کابل وغیرہ اور رعایا کی عین بہتری متصور ہی *

اور یہیں غرض کابل کو اپنے بین سرحد مقرر کرنیکے لئے اپنے اپنے سفیر امیر کے پاس بھیجتے ہیں تاکہ وہ دونوں کو ایکدوسرے کے اندازہ سے بڑھنے نہ دے۔ اگر ہندو پیٹریاٹ کا گمان صحیح نکلے تو ہماری دانست میں ایشیا کی نہایت خوش قسمتی ہی مگر افسوس کہ عقلمندونسے ایسا نہیں پایا جاتا اور یہہ گمان سوا وہم کے اور زیادہ رتبہ نہیں رکھتا۔ *

بقیہ تورات وانجیل کی پیشینگوئیونکی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہی

قیامت کے دن جب خدا تعالیٰ ہر مقدمہ کے فیصلہ کرنیکو بیٹھیگا تو اُس شخص پر جسنے ایسا گناہ کیا ہی کیسا خوفناک فتویٰ ہوگا اِسکا بیان کون کرسکتا ہی*

اب ہم اس لاثانی پیشینگوئی کو اُسکے جُدے جُدے حصوں میں تقسیم کرکے محمدی ناظرین کے سامھنے پیش کرتے ہیں لیکن اختصار کے سبب دستور کے موافق جملہ جملہ کا حوالہ نہ دیکر اُسکی آیتوں کے عدد لکھدینگے۔ پہلی آیت یہودیونکی بے ایمانی اور اُنکا مسیح کے دعوی سے انکار کرنا بڑی صفائی کے ساتھہ بتلاتی ہی- اور لحاظ کرنیکے لائق ہی کہ وے آجکے دن تک اُسی حالت میں گرفتار ہیں آیت ۲-و-۳- مسیح سے اُنکے برگشتہ ہونیکا سبب بتلاتی ہی- چنانچہ اسکی یہی وجہ تھی کہ مسیح اُنکے گمان کے موافق دُنیاوی شاہزادہ ہوکر شہنشاہ روم کی محکومی سے مخلصی دینے نہ آیا مگر خدا کے حلیم اور عاجز بندہ کی مانند ظاہر ہوا تاکہ اپنے تئیں دنیا کے گناہوں کے لئے قربان کرے۔ پس آدمی کی نگاہ میں کچھہ ظاہری جمال اور بادشاہی جلال نہ رکھنے کے سبب یہودی اُسکو حقیر اور ذلیل جان کر بالکل برگشتہ ہوتے تھے۔ آیت ۴- میں باطل خیال کو جو یہودی دشمنی کے سبب مسیح کے دکھہ اور موت کی بابت رکھتے تھے ظاہر کرتی ہی- چنانچہ انہوں نے مشہور کیا کہ گویا وہ گنہگار تھا بلکہ خدا کے غضب میں گرفتار ہوکر اپنے خاص گناہ کے لئے خدا کی بلائیں سہتا تھا۔ آیت ۵-و-۶ نہایت تاکید و تہدید کے ساتھہ یہودیوں کے اس فاسد گمان کا انکار کرکے بتلاتی ہی کہ مسیح کے ایسے دُکھہ اور موت میں گرفتار ہونیکا سبب یہی تھا کہ دُنیا کے گناہ اُسپر لادے گئے تھے غرضکہ اُسکا آپ خدا کی عدالت اور انسان کی روحوں کے درمیان آنا یہی ایک وجہ تھی جسنے اُسکو شرم اور غم اور دُکھہ اور موت کا اُٹھانا ضرور ہوا- فی الواقع وہ ہمارے گناہوں کے لئے گھایل ہوا اور ہمارے گناہوں کے واسطے کُچلا گیا۔ آیت ۷-و-۸ بتلاتی ہیں کہ مسیح نے اپنے سخت عذابوں کے شروع سے پورا ہونے تک کیسے صبر اور فروتنی سے سہے۔ اور اشعیا نبی پیشینگوئی کے اس مقام میں دُھرا دُھرا کر کہتا ہی کہ یے بڑے بڑے عذاب اُسکے گناہ کے سبب نہ تھے بلکہ خلق اللہ کے گناہوں کے لئے ہوئے۔ آیت ۹- پیشینبینی سے مسیح کے دفن ہونے میں ایک عجیب کیفیت ظاہر کرتی ہی- چنانچہ اسکی لاش جو صلیب پر کھینچی گئی سو مجرموں کی مانند بے تکلف قبر میں نہ رکھی گئی بلکہ یہودیوں کے دو مالدار اور معزز مسیحیوں کے ہاتھوں بڑی عزت سے دفن ہوئی- اگر ناظرین اس کیفیت کا سبب تحقیق کرنا چاہیں تو یوں ہی کہ مسیح نے آپ سے آپ اپنے تئیں دنیا کے گناہوں کی خاطر قربان کیا اِسلئے لازم تھا کہ وہ اپنے جیتے جی مجرموں کے ساتھہ گنا جاوے بلکہ گناہ کے سبب خدا کے سخت عذاب میں گرفتار ہوکر آٹے کی مانند پیسا جاوے۔ مگر اُسکے مرتے ہی گناہ کا عوض بخش کفارہ پورا ہوگیا تھا اِسلئے ممکن نہ تھا کہ آگے مجرمونکے ساتھہ گنا جاوے۔ غرضکہ اُسکے کفارہ کے کام بعزت تمام انجام دینے سے لازم ہوا کہ اُسکی نیکی صاف صاف ثابت کی جاوے۔ اِسلئے خداوند نے اُسکو مجرم کی مانند قبر میں رکھنے نہ دیا بلکہ اُسکی نیکی ٹھہرانے کے لئے عزت کا دفن دلایا۔ آیت ۱۰- یہہ دکھلاتی ہی کہ خدا اپنے معصوم بیٹے کو ایسے سخت عذاب میں گرفتار کرنے سے کیا ارادہ رکھتا تھا- وجہ اُسکی یہی تھی کہ شریعت کو عوض بخش کفارہ پہنچانے سے وہ اپنے پورے انصاف سے آدم کی گنہگار اولاد کو اپنے فضل و کرم سے سرافراز کرے۔ غرض خدا نے اپنے نام کی بزرگی کی خاطر اختیار کیا ہی کہ آپ مسیح کے وسیلہ ایک گروہ کو شریعت کے فتوے سے آزاد کرکے آسمان میں اپنے بالکوں کی مانند ابدالاباد سربلند کرے۔ آیت ۱۱-و-۱۲- خدا کی مشیت کو بتلاتی ہیں جسکے موافق مسیح بالضرور خدا کے سارے مقبول لوگوں کا متصرف ہوگا- چنانچہ اُنمیں سے ایک بھی کھویا نہ جائیگا نہ اُسکے ہاتھہ سے چھینا جائیگا کیونکہ خدا نے ازل سے مقرر کیا کہ وہ اپنے روح کے دکھوں کے پھل دیکھہ کر تسلی پاوے۔ اِس سبب اُسنے آپ اِسبات پر یوحنا کی انجیل کے باب ۱۰ کی آیت ۲۷ میں کہا ہی کہ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں اُنھیں جانتا ہوں وے میرے پیچھے ہولیتی ہیں- اور میں اُنہیں حیات ابدی دیتا ہوں اور وے کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھہ سے چھین نہیں لیگا- میرا باپ جسنے اُنکو مجھے دیا ہی سب سے بڑا ہی اور کوئی اُنہیں میرے باپ کے ہاتھہ سے نہیں چھین سکتا ایسے وے سب کے سب خدا کی قدرت سے مسیح کو نبی آدم کا نجات دینیوالا جانکر اُسپر ایمان لانے سے راستباز ٹھہر کر خدا کے بالکوں کی مانند قبول کئے جاوینگے۔ ایسا کہ پیشینگوئی کہتی ہی کہ خدا اُسکو بزرگوں کے ساتھہ ایک حصہ دیگا اور وہ لوٹ کا مال زورآوروں کے ساتھہ بانٹ لیگا-

باقی آئندہ

منقولات

بقیہ عہدنامہ برلن

شرط ۳۶ - وہ مسلمان جنکی جائداد اُن اضلاع میں ہے جو سرویا میں شریک کئے گئے اگر وہ باہر سکونت اختیار کریں تو اُنکو مجاز ہے کہ وہ اپنی جائداد غیر منقولہ پر قبضہ رکھیں خواہ ٹھیکہ دیکر یا بذریعہ کسی تیسرے شخص کے انتظام کے ترک اور سرویا کی ایک کمیشن کو اُن کل امور کا فیصلہ سپرد ہوگا کہ تین سال میں وہ کل باتیں طے کرا دیں جنکا تعلق جائداد غیر منقولہ اور شاہی جائداد اور وقوف وغیرہ سے ہے اور نیز وہ کل امور جنکا تعلق خانگی باتوں سے ہے +

شرط ۳۷ - تاوقتیکہ عہدنامہ سرویا اور ٹرکی کا ختم نہ ہو سرویا کے لوگ سفر کرتے ہوں یا ٹرکی عملداری میں رہتے ہوں اُنکا برتاؤ بموجب اندرونی ملک کے عام قانون کے ہوگا +

شرط ۳۸ - سرویا کی فوج کو دستخط عہدنامہ ہذا کی تاریخ سے پندرہ یوم کی مہلت دیجاویگی کہ سرحد مجوزہ حال کے اندر آجاوے جو اب باہر ہے +

شرط ۳۹ - جو خراج سرویا دیکرتا تھا وہ نقد ہوگا اور جو قایم مقام شاہان عظیم الشان کے قسطنطنیہ میں ہیں وہ گورنمنٹ ٹرکی سے اتفاق رائے کر کے مقرر کرینگے کہ اس نقد خراج کی کیا تعداد ہو سرویا ایک حصہ قرضہ عثمانیہ کا موافق اُن اضلاع کے ادا کریگی جو عہدنامہ ہذا سے اُسکو ملے ہیں اور جو لوگ شاہان عظیم الشان کی طرف سے قسطنطنیہ میں ہیں وہ اس قرضہ کی موزون تعداد مقرر کرینگے +

شرط ۴۰ - شاہان عظیم الشان جنہیں عہدنامہ ہوا ہے اُنہوں نے رومانیا کی آزادی قبول کی لہذا مندرجہ ذیل دو شرطیں لگ گئیں +

شرط ۴۱ - رومانیا میں تفاوت مذہبی اعتقاد اور برتاؤ سے کوئی وجہ نہ ہوگی کہ کوئی شخص بلحاظ مخالفت مذہب کے کسی پولٹیکل استحقاق سے مستثنی کیا جاوے یا ملازمی سرکاری یا عہدہ اعزاز یا مختلف پیشہ اور حرفت سے باز رکھا جاویگا خواہ اُس ضلع کے وہ کسی مقام میں رہتا ہو مذہبی آزادی ہوگی اور علانیہ اپنے مذہب کے رسمیات کے ادا کرنیکا باشندگان رومانیا اور غیر ملک کے لوگوں کو اطمینان کامل ہوگا اور کوئی ہرج مذہبی کاروائی میں کسی مذہب میں نہ ڈالا جاویگا یا اُن کے تعلقات میں جو اُن کے سرگروہوں سے ہوں جو رعایا غیر ملکوں کے سوداگر وغیرہ ہیں اُنکے ساتھ رومانیا میں بلا تفریق مذہب و ملت کے بدرجہ مساوی برتاؤ ہوگا +

شرط ۴۲ - صوبہ رومانیا حضور خسرو عالیجاہ شہنشاہ روس کو وہ حصہ عملداری لبساربیا کا واپس دیگا جو کہ اُس سے بذریعہ عہدنامہ پیرس ۱۸۵۶ء کے لیا گیا تھا جسکے مغرب میں سرحد تھل وگ پرت ہے اور جنوبی جانب تھل وگ کلیہ ہے جو ایک شاخ دریائے اشیری استنبول کے ہے +

شرط ۴۳ - وہ جزیرے جیسے ڈیلٹا زمین تکمیل مثلث پانی سے گھری ہوئی ڈنیوب کا قایم ہوا ہے اور جزیرہ سانیوں کا اور سنجک کچی جسمیں اضلاع کلیتیا اور سلینیا اور محمودی اور اسک چائلچا مچین بابا داغ ہرسوو و کسنجی مجیدی رومانیا میں شریک کئے گئے علاوہ اسکے اس صوبہ کو اور زائد عملداری دیگئی جو جنوبی جانب بیدوہ تباہ کے ہے اور شرقی جانب سلشٹریا کے سیدھے راہ ہے اور بحر اسود سے جنوبی جانب منگیلیا سے ملی ہے حد کا انتظام بذریعہ یوروپین کمیشن کے اُس مقام پر ہوگا جو سرحد بلگیریا کی تجویز کے لئے مقرر ہوگی +

شرط ۴۴ - گفتگو تقسیم کرنے پانی اور آمدنی مچھلیوں کی اُسکا فیصلہ بذریعہ ثالثی یوروپین کمیشن ڈنیوب کے ہوگا +

شرط ۴۵ - جو اشیائے تجارتی رومانیا میں ہو کر گزرینگی اُنپر کوئی محصول نہ لیا جاویگا +

شرط ۴۶ - رومانیا کے واسطے رعائتی انتظام اور اختیارات کانسلوں کے بغرض حفاظت صوبہ کے اقرار ہو سکتا ہے جو مجاز حال ہونگے انکا عملدرآمد اُس وقت تک ہوگا کہ جبتک صوبہ اور جنکا تعلق اُس سے ہے باتفاق رائے کسی قسم کے ترمیم نہ ہو +

شرط ۴۷ - تاوقتیکہ ایسا عہدنامہ نہو جاوے جس سے اختیارات اور رعائتیں کانسلوں کے درمیان ٹرکی اور رومانیا کے نہ قرار دیجاویں رومانیا کی رعایا جو عثمانیہ سلطنت میں رہتی ہو یا سفر کرتی ہو اور عثمانیہ رعایا جو رومانیا میں رہتی ہو یا سفر کرتی ہو اُن دونوں کے استحقاق پر ویسا ہی لحاظ ہوگا جو کہ دیگر یوروپین شاہوں کی رعایا کو حاصل ہے +

شرط ۴۸ - صوبہ رومانیا کے خراج کی تعداد قرار دیجاوے گی اور یہہ تعداد قائم مقام شاہان عظیم الشان جو قسطنطنیہ میں ہیں باتفاق رائے گورنمنٹ ٹرکی کے مقرر کرینگے +

شرط ۴۹ - وہ کل باتیں جنکا تعلق تعمیرات کی ایسے ہی معاملات سے ہے رومانیا ذمہ داری کریگا کہ گورنمنٹ کیطرف سے ہوتی تھی خود اُس عملداری میں ہاں وہی نگا جو اس عہدنامہ کی رو سے ملی ہے +

شرط - ۵۰ - تاکہ ذمہ واری بڑہائی جاوے جسمیں آمد ورفت ڈنیوب کی آزادانہ طور سے ہو اور جو بات بڑی فائدہ کی تسلیم کی گئی شاہان عظیم الشان آپس میں اقرار کرتے ہیں اور اُنہوں نے فیصلہ کیا کہ تمام چھوٹے اور بڑے قلعہ جات جو اُس دریا پر میں آہنی پھاٹک سے اُس کے دہانہ تک وہ سب منہدم کر دئے جاویں اور جدید نہ بنائے جاویں کسی جنگی جہاز کو مجاز نہو گا کہ این روئے آہنی پھاٹک کے جاوے البتہ وہ ہلکے جہاز مستثنے ہیں جو بحری پولیس یا بحری پرمٹ کا کام دیں اور نگہبان جہاز شاہان عظیم الشان کے دہانہ ڈنیوب پر ہیں وہ مقام گلاٹز تک آنے پاویں گے +

شرط - ۵۱ - جو یورپین کمیشن ڈنیوب کی بابت جسمیں رومانیا کا ایجنٹ شریک ہے اسکو وہی اختیار حاصل ہیں وہ انکا عملدرآمد مقام گلاٹز تک کریگا جب جورت سے آزاد کام کریگا تمام عہدنامہ جات و مسکات اور فیصلجات دربارہ استحقاق و مراعات اور اختیارات وغیرہ کے کل کی منظوری ہوئی کہ یہہ بحال خود رہینگے +

شرط - ۵۲ - ایک سال قبل از اختتام مدت مقررہ کے جو یورپین کمیشن کے لئے قرار دیگئی ہے شاہان عظیم الشان یورپ آپسمیں باتفاق یہہ بات قرار دینگے کہ توسیع اختیارات کی ضرورت ہے یا نہیں یا اُن امور میں ترمیم کریں جسکو کہ باتفاق رائے مناسب تصور کریں +

شرط - ۵۲ - جو قواعد جہازوں کے آمد ورفت یا بحری پولس نگرانی کے درمیان آہنی پھاٹک اور گلاٹز کے ہیں انکو یورپین کمیشن تیار کرے گی اور اُن لوگوں سے مدد لیگی جنکو شکست ریخت اسکی سپرد ہو اور ان قاعدونکا تعلق اُن قاعدونسے ہوگا جسکا عملدرآمد گلاٹز کے اُس جانب ہوگا + باقی آیندہ

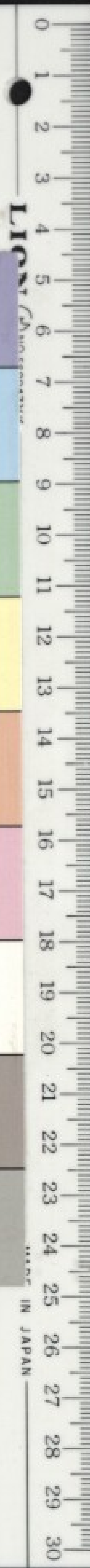
مراسلات

خدا کی وحدانیت کی تثلیث

یہہ مضمون ایسا پاک اور عالی قسم کا ہے کہ اسکے نزدیک میں نہایت ادب و سنجیدگی کے ساتھ آتا ہوں اور اُس قادر مطلق کی امداد کے لئے دعا کرتا ہوں جسکی ذات کا الہام جو بائبل میں مذکور ہوا میں اسوقت بیان کرنا چاہتا ہوں اُس پاک پروردگار سے میری التجا یہہ ہے کہ وہ اپنے کرم اور فضل سے مجھے کمزوری اور گستاخی سے لکھنے میں بچاوے وہ مہربانی سے مجھے کلام کی رہنمائی کرے اور میری کلام کے پڑھنے والوں کو مدد دیوے کہ وے غور اور سنجیدگی کے ساتھ اس مضمون کا ملاحظہ کریں +

سچے دین کی بنیاد خدا کی ہستی کا علم ہے لیکن سوا خدا کے کون اُس ہستی کی ماہیت و خصوصیت کا بیان کر سکتا ہے ہمارا دل اور سارے خیالات محدود ہیں اسلئے جو کچھ اس عالی مضمون پر سوچ سکتے ہیں وہ بے محدود کی طرح محدود مخلوق غیر محدود خالق کو اپنے خیال اور عقل میں لا سکتا ہے خیال اور کوشش اس معاملہ میں بیفائدہ اور نکمی ہیں ایوب نبی یوں فرماتا ہے کیا تو اپنی تلاش سے خدا کو پا سکتا ہے یا قادر مطلق کے کمال کو پہونچ سکتا ہے وہ تو آسمان سے بھی اونچا ہے تو کیا کر سکتا پاتال سے نیچا ہے تو کیا جان سکتا ہے (گیارہ باب کی ۷ و ۸) اور صرف یہہ نہیں ہم سب کے سب گنہگار ہیں گرا ہوا گنہگار انسان کسطرح ذات و صفات اُس ہستی کا بیان کرے جو پاکیزگی میں کامل ہے + ہم اقرار کرتے ہیں کہ خدا نے انسان کو بڑی لیاقت سے منور کیا اسکی عقل اور تمیز نہایت بڑھکر ہے اور اسکی مدد سے وہ بڑی بڑی عجائبات جسمانی اور روحانی عالم کی بیان کرتا ہے اور جیسے دنیا عمر میں ترقی کر رہی ہے روز بروز ہمارے علم میں بھی افزایش ہو رہی ہے لیکن ممکن نہیں ہے کہ کبھی ہم عقل کے ذریعہ سے سب چیزوں کے پہلے سبب تک پہنچیں عقل خلقت کی بڑی عجائبات کو نکال رہی ہے لیکن اسمیں یہہ توانائی نہیں کہ خدا کے تخت کے پایہ کو پکڑ سکے اس حال میں ہم کسطرح اُمید کر سکتے ہیں کہ وہ خدا کی ماہیت کو بیان کرے تو بھی بعضوں نے اپنے نافہم و لگے فریب میں آکر اس مضمون کے بیان کرنے میں کوشش کی اور نہایت درجہ کی ندامت اُٹھائی اُنہوں نے دو طریقے اختیار کئے پہلا طریقہ یہہ ہے کہ اُنہوں نے چند عارضی خیالات خدا کی ذات اور صفات کی بابت فراہم کئے اور اُنپر علم الٰہی کی بنیاد ڈالی دوسرا قیاسی طریقہ ہے اس طریقہ کے مطابق انسانی روح کو روح الٰہی کا نمونہ ٹھہرایا اور اسکی ذات و صفات کو خدا کی ذات اور صفات کا آئینہ بنایا یہہ دونوں قسم کے خیال انسان کی محدود اور گنہگاری سے پیدا ہوئے اور اپنے منشے سے اونچے نہیں چڑھ سکتے بیشمار اختلاف اور مخالفت اور نشان ناتمامی کے اُن خیالات میں آشکارا ہیں اور اُن میں گنہگار کی نجات کی کوئی صورت نہیں پائی جاتی +

انسان کے خیالات پر حد لگی ہوئی ہے جسکے پار جانا نا ممکن ہے جب ہم خدا کی ذات کی بابت تحقیقات کریں تب یاد رکھنا چاہئے کہ میں محدود ہوں اور میری عقل ناقص ہے یہہ مضمون میری عقل سے بعید ہے گو عقل کے مخالف اور متناقض نہیں عقل اسکو اپنی کوشش اور تحقیقات سے نہیں نکال سکتی ہے لیکن جب خدا اسکو نکالکر ہمارے سامھنے کر دیتا ہے تو ہماری عقل اسکو تسلیم کر لیتی ہے خدا



بحیر محدود ہی اور میں محدود ہوں میں اسباب کو منظور کرتا ہوں میں اسبات کے جاننے سے خوش ہوتا ہوں کہ میں خدا کو عقل سے نہیں پہچان سکتا میں اُسکو اسقدر جان سکتا ہوں جسقدر کہ اُسنے اپنی بابت الہام کیا +

پاک بائبل وہ خدا کی ذات کا الہام ہی اِس کتاب میں بھیدونکا تذکرہ ہی جنکو میں پوری طرح نہیں سمجھ سکتا ہوں اس سے مجھے ناراض نہیں ہوں اور ٹھوکر نہیں کھاتا بلکہ میں خوش ہوں کہ اسمیں ایسی باتیں ہیں جو کہ میری عقل سے بعید ہیں اُسکے اکثر بیانات میں بخوبی سمجھتا ہوں وہ ایسا پاک اور دانائی سے بھرپور ہی اور ایسی اچھی طرح میری ساری روحانی حاجتوں کو پورا کرتا ہی کہ میں اُسکو دیکھکر حیران ہوتا ہوں اور اُسکی تعریف کرتا رہتا ہوں مجھے افسوس نہیں ہی کہ اُسکی بعضی باتیں میں پوری طرح نہیں سمجھتا ہوں اگر اُسکے سارے بیانات میرے محدود خیال میں آتے تو ضرور میرے دل میں اُسکی آلہی اصلیت کی نسبت شبہ ہوتا جس مذہب میں بھید کی باتیں نہیں ہیں وہ مذہب آلہی نہیں ہی وہ مذہب ایک ایسکل ہی جس میں خدا موجود نہیں ہی لیکن بائبل میں خدا اپنی بابت اپنی ذات اور صفات کی بابت بہت سی باتیں ایسی ظاہر کرتا ہی کہ میری عقل بالکل انکو مان لیتی ہی میں اُس خدا کو پیار کرتا ہوں اور اُسکے پاس آتا ہوں اور طیار ہوں کہ سب کچھ جو کہ وہ مہربانی سے اپنی بابت فرماتا ہی سنوں بہرحال ہر ایک طالب دین کا ہونا چاہیے اِس خیال کے ساتھ بائبل کے نزدیک آکر اُسمیں جو کچھ خدا اپنی ذات اور صفات کی بابت فرماتا ہی مطالعہ کرنا چاہیے اے اِس کلام کے پڑھنیوالو تم حلیمی اور غریبی کے ساتھ اپنی عقل کو محدود اور ناقص جانکر خدا کی کلام کے نزدیک آؤ اور دیکھو کہ خدا اپنی ذات کی بابت اسمیں کیا ظاہر کرتا ہی +

جب ہم پاک کلام کو کھولتے ہیں اور اُسکے مضمون کو مطالعہ کرتے ہیں تب ہم کیا دیکھتے ہیں خداتعالیٰ اپنی صفات کو ایسے بلند الفاظ کے ساتھ بیان کرتا ہی کہ کسی انسانی عقل نے اُسکو کبھی ادراک نہیں کیا اور ایسی مہرانگیز کلام سے اور موافق ہمارے حاجت کے کہ کسی فیلسوف نے کبھی نہیں سوچا میں اس عالی مضمون کے بیان میں چار باتونکا تذکرہ کرونگا +

اول بیان اِس مسئلہ کا جیسا کہ عیسائی لوگ اُسکو مانتے ہیں اور چند تذکرہ اُس ثبوت کے بابت جو کہ پاک بائبل میں اُسکی نسبت موجود ہی +

دوسرا میں اُس ثبوت کا مفصل بیان کرونگا جو بائبل میں ملتا ہی +

تیسرا اِس مسئلہ کے اعتراضونکا میں جواب دونگا +

چوتھا میں اِس مسئلہ کی موافقت اور خوبیاں نجات کے معاملہ میں ظاہر کرونگا +

اول خدا کی وحدانیت کی تثلیث کا بیان اور اُس ثبوت کا تذکرہ جو بائبل میں ملتا ہی مسئلہ تثلیث یہہ ہی کہ ایک اور صرف ایک ہی زندہ اور سچا خدا ہی لیکن اِس خدا کی ذات میں تین اقنوم میں برابر قدرت عظمت اور ازلیت میں آپ اور ابن اور روح القدس +

بائبل میں بہت سی کتابیں ہیں پیدایش کی کتاب سے لیکر مکاشفات تک جو کہ مختلف زمانوں میں اور مختلف مصنفوں سے لکھی گئیں اُسکے تواریخی حصے میں کم سے کم چار ہزار برس کا ذکر ہی لیکن تو بھی اُسکے شروع سے آخر تک ایک ہی مضمون کا ذکر ہی جس سے بائبل ایک کتاب بنتی ہی انسان کی نجات کی نسبت جب ہم بائبل کا مطالعہ کریں تثلیث کے ثبوت کے واسطے مناسب ہی کہ ہم ان دونوں باتوں کو یاد رکھیں جنسے ہمکو معلوم ہو سکتا ہی کہ کسطور کا ثبوت بائبل میں تثلیث کی نسبت موجود ہی + باقی آیندہ

اخبارات ملکی و ولایتی

کیفیت بارش - اضلاع مدراس میں اچھی بارش ہوئی گنتامیں زیادہ بارش کیوجہ سے غلہ کو نقصان پہونچا تھا مگر اب نقصانی دفع ہوتی جاتی ہی +

میسور میں بہت خوب بارش ہوئی اور نرخ غلہ بھی ارزاں ہوتا جاتا ہی +

بمبئی پریسیڈنسی میں ایک ہفتہ بارش کے نہونے سے نہایت فایدہ ہوا +

سندھ میں مطلق بارش نہیں ہوئی +

اضلاع متوسط میں بھی بارش موقوف ہوگئی ہی گو بعض اضلاع میں تقاطر ہوجاتا ہی +

برار کی بھی یہی کیفیت ہی +

مالوا میں پانی خوب برسا +

گوالیار میں زراعت کی اچھی حالت ہی مگر بندیلکھنڈ میں بارش کی اور ضرورت ہی - راجپوتانہ میں کم پانی برسا +

بنگال و بہار میں باستثنائے تھوڑا ہوگلی وا وڑیسہ نہایت عمدہ بارش ہوئی +

آسام میں خفیت پانی برسا مگر طغیانی سلہٹ کے باعث کسیقدر نقصان پہونچا +

برما میں پانی کی پکار ہی - میناوگ پروم تھیٹمیو میں بارش کی نہایت ضرورت ہی اور زراعت بھی بہت بری حالت میں ہی - رنگون و اقاب میں خاطر خواہ بارش ہوئی - اضلاع مغربی و شمالی میں ہرجگہہ پانی برسا اور نرخ غلہ





بھی ارزاں ہوتا جاتا ہی۔ پنجاب دہلی حصار و انبالہ میں خوب پانی برسا +

جاپان میں پرنس ہبٹی وارث تخت نے انتقال کیا +

سندھ ریلوے یقین ہی کہ سندھ و پنجاب و دہلی ریلوے پہلی نومبر سے جاری ہو جائیگی +

اقاب علاقہ برہما میں ایک عجیب قسم کا بخار پھیلا ہوا ہی شروع میں اسکی کیفیت بخار کی سی ہوتی ہی مگر ایک حملہ کے بعد پاؤں اور پہلیاں سوج جاتی ہیں اور بعض اوقات سارا جسم سوج جاتا ہی۔ خدا اس عارضہ مہلک سے اپنے غریب بندوں کو بچائے +

شاہ والاجاہ ایران ۱۹ اگست کو داخل طہران ہوئے +

جہاز شنبہ کو بمبی میں جہاز مالٹا جزیرہ سایپرس سے پہونچا جسمیں مدراس نیٹو انفنٹری کی فوج آئی ہی +

کلکتہ ٹون ہال میں جمعہ کے روز ایک کمیٹی منعقد ہوئی تھی تمام شہر کے لوگ جمع تھے اس کمیٹی کا خاص منشا یہہ تھا کہ مسٹر گلیڈ اسٹون صاحب نے جو در بارہ دیسی چھاپہ خانوں کی طرفداری او گفتگو کی ہی اُسکا شکریہ ادا کیا جائے +

اخبارات تار برقی

لنڈن ۹ ستمبر۔ ریورس ولسن لنڈن میں پہونچ گئے +

گورنمنٹ انگلنڈ نے مالگذاری کی ایجبشن منسٹری پر اپنے دستخط نہیں کئے کیونکہ فرانس اعتراض کرتا ہی کہ ہمارا رعب وداب مصر میں کمزور ہو جائیگا۔ فوجوں کا کمانڈر پھر لنکا میں بولا یا جائیگا +

لنڈن ۹ ستمبر جرمن نے ایک مراسلہ برلن کے عہدنامہ پر دستخط کرنیوالی طاقتوں کے نام روانہ کیا ہی جسکا مطلب یہہ ہی کہ سب ملکر ٹرکی کو ترغیب دیں کہ صلح کا عہد و پیمان کرے۔ اسٹریا و فرانس و روس اس معاملہ پر متفق ہیں لیکن انگلنڈ اور اٹلی نے تا حال کچھہ جواب نہیں دیا +

لنڈن ۱۰ ستمبر۔ راقم اخبار نامہ اسٹنڈرڈ کو کہتے ہیں کہ اگر امیر کابل سفیر انگلش کی ملاقات سے انکار کریں تو فوراً اسکا کچھہ فیصل کرنا ہی یا جو کچھہ سفیر کہیں اسکو عمل میں لانا ہی +

لنڈن ۱۱ ستمبر۔ کل دو جہاز ڈاک لیکر برنڈیزی میں داخل ہوئے +

لنڈن ۱۴ ستمبر۔ آسٹریا کی فوج کا کل ہیڈ کوارٹر شہر براؤ میں نہیں جائیگا لیکن ہیڈ کوارٹر کا ایک حصہ جائیگا +

اسٹریا کا کمانڈر فلڈ زنگ مسٹر جنرل فلی پووک شہر براجکو میں قیام کریگا +

قسطنطنیہ میں آجکل سرکشی کے واقعات ظہور میں آرہے ہیں اور بہت سے لوگ جو سرکشوں میں شامل ہیں قید کئے گئے ہیں اور علاوہ اسکے زیادہ تدارک کیا جاتا ہی +

ایک مراسلہ جو جرمن کی طرف سے برلن کے عہدنامہ پر دستخط کرنے والی طاقتوں کی طرف بدیں مضمون سلاطین یورپ کے پاس بھیجا تھا کہ ٹرکی کو ترغیب دیں کہ وہ صلح کا عہد باندھے سو اُس مراسلہ کو انگلنڈ نے منظور کرنے سے انکار کیا۔ اور انکار کا باعث سر ایچ لیئرڈ کی رپوٹ ہی جسمیں لکھا ہی کہ ٹرکی کا ارادہ ہی کہ وہ بطور خود برلن کے عہدنامہ کے شرایط کی تعمیل کرے +

یونان کی طرف سے ایک اعلان دیا گیا ہی جسمیں ٹرکو گرانٹس سرحد کی درستی کیواسطے یورپ کی طاقتوں سے بیچ بچاؤ کی التجا ظاہر کی ہی +

لنڈن ۱۵ ستمبر۔ جنرل لی سنس رجٹ نمبر ۴۳ پیادگان کے کرنل مقرر ہوئے ہیں +

امریکہ سے خبر آئی ہی کہ زرد بخار کی وبا جنوبی ممالک میں اب موسم سرما سے کم ہوتی جاتی ہی +

کوہ وسوویس کی دہدہک وقوع میں آئی +

قسطنطنیہ ۱۵ ستمبر۔ روسیوں نے ارض روم کو چھوڑ دیا ہی۔ اسٹریا والوں نے دریائے لم کے قریب و جوار میں حملہ کیا یہاں پر باغیوں نے اپنی حفاظت کے لئے مضبوط مورچال بنا رکھے ہیں +

مسٹر ریورس ولسن کو گورنمنٹ انگلشیہ کی طرف سے حکم ہوا ہی کہ مصر کی مالگذاری کی وزارت کو قبول کریں +

امریکہ میں فصل حال کی اُمید کم کیجاتی ہی +

لنڈن ۱۶ ستمبر۔ اخبار مارننگ پوسٹ گورنمنٹ ہند پر ایک اعتراض لگا کر کہتا ہی کہ گورنمنٹ ہند نے کیوں کابل میں سفیروں کے روانہ کرنے یا روس سے یہہ وعدہ کرانے میں کہ روس افغانستان میں دخل نہ دیگا تکاہل کیا +

اخبار ٹائمس ہندوستان کی فیوڈیٹری روسا کی افواج کے بارے میں ایک آرٹیکل میں صلاح دیتا ہی کہ افواج مذکورہ گورنمنٹ ہند کی فوج کے ساتھ شامل کیجاوے +

ہمارے نزدیک بھی مناسب ہی کہ ایسا ہی ہو جاوے کیونکہ بعض بعض روسا کی فوج میں بڑی کاہلی پھیلی ہوئی ہی +

لودیانہ

شہر میں موسمی بخار کا بڑا زور ہے اور شفاخانہ شہر کے ایک گوشہ میں ہے اور دوسرا جو زنانہ شفاخانہ بہت ہی فاصلہ پر ہے شہر کے اندر جو گھاس منڈی میں برنچ شفاخانہ ہے وہ آجکل کے بیماروں کے لئے کافی نہیں ہے اگر ایسے وقت میں دو ایک تعلیم یافتہ نیٹیو ڈاکٹر یہاں مقرر کئے جاویں اور شہر کے مختلف مقامات پر وہ کام کریں تو بہتر ہے +

ہمنے ہفتہ گذشتہ میں تحریر کیا تھا کہ تالاب کا پانی نہایت ہی بدبودار ہو گیا ہے اور چونکہ شہر کے درمیان ایسے خراب پانی کا جمع رہنا صحت کے واسطے نہایت ہی مضر ہے اگر وہ پانی نکالا جاوے تو شاید موسمی بخار یہاں پر زیادہ نہ پھیلے +

محکمہ صفائی شکاری کے ساتھ چلتا ہے اگر شکار رہی نگو ملتی رہے تو صفائی نہ سہی دوڑے دوڑے تو پھرتے رہتے ہیں اور اگر حضور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے یہاں سے کوئی حکم نکل آتا ہے تو اُس ہفتہ میں کچھ زیادہ کوشش ہو جاتی ہے ورنہ خیر شہر کا حال صفائی کی طرف سے اچھا نہیں ہے +

دو ایک ممبر میونسپل کمیٹی اپنے منصبی فرایض سے درگذر کر دخل در معقولات بھی دیتے ہیں جنمیں سے ایک صاحب تو جب کبھی گلی کوچوں کے علاوہ بازار میں بھی نکلتے ہیں تو کھڑے ہو ہو کر نگاہ دوڑاتے ہیں کہ کسی دوکان نے پیش قدمی تو نہیں کی تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ ان صاحب کا اختیار مکانات کے گرانے اور قایم رکھنیکا ہے ہمارے نزدیک ایسا ممبر میونسپل کمیٹی جس سے تقریباً تمام شہر ناراض ہو شہر میں مقرر کرنا اچھا نہیں ہے +

شفیوں کے گندہ رہنیکی بابت غریب لوگ بہت شاکی ہیں معلوم نہیں کہ انکی خبرگیری کیواسطے کوئی ممبر میونسپل کمیٹی یا افسر صفائی جاتا ہے یا صرف خاکروبوں کے اعتبار پر شفیاں سڑ رہی ہیں +

جس مقدمہ کے لئے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس موضع رپالوں میں تشریف لیگئے تھے سنا جاتا ہے کہ اُس مقدمہ میں کچھ دم آتا ہوا معلوم ہوتا ہے اس ہفتہ ایک آنریری مجسٹریٹ و ایک ممبر میونسپل کمیٹی کو بھی صاحب موصوف اپنے ہمراہ موضع رپالوں میں لیگئے ہیں تاکہ تحقیقات میں اعانت ہو +

مسمی غیاث جس کانسٹبل جسکا ذکر ہفتہ گذشتہ میں درج اخبار ہوا تھا چار مقدموں میں دو برس قید کا سزایاب ہوا ابھی دو مقدمہ باقی ہیں +

ہم افسوس سے لکھتے ہیں کہ فقیر سید ظہور الدین خانصاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لودیانہ کے یہاں مبلغ اٹھ سو روپیہ کی چوری ہو گئی پولیس تحقیقات کر رہی ہے ابھی تک کچھ پتہ نہیں +

۸ ستمبر کو جناب کپتان ہاٹن صاحب بہادر جو پہلے بھی یہاں تین برس تک قلعہ لودیانہ کی کمان پر رہ چکے ہیں پھر یہاں تبدیل ہو کر آگئے ہیں جس روز صاحب ممدوح یہاں رونق افروز ہوئے سات ضرب توپ کی سلامی سر ہوئی شہر کے لوگ کپتان صاحب بہادر کے ثناخوان ہیں + زمانہ سلف کی گڑی ہوئی توپیں قلعہ میں نمودار ہوئی ہیں جنکو اب قلعہ کے سپاہی نکال رہے ہیں +

قیصر منڈی کا دروازہ ڈانواں ڈول کھڑا ہے اور تعجب نہیں کہ اسکے گرنے سے جانوں کا نقصان ہو جاوے اگر حضور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اسکو گروا دیں تو آیندہ ورونده کو خدشہ نہ رہے کیونکہ وہ خوف کا مقام ہے +

نامہ نگاروں کے لئے دستور العمل

ہمارے دفتر میں جو صاحب مضمون یا غزلیں برائے اندراج اخبار نور افشاں روانہ کرتے ہیں اُنکے لئے یہہ دستور العمل لکھا جاتا ہے +

اوّل جس صاحب کا مضمون یا غزل یہاں پہونچے وہ نمبروار اخبار میں درج ہوتی ہے کوئی صاحب غزل یا مضمون بھیجکر تقاضا نہ کرے کہ ابتک میری غزل کیوں درج اخبار نہیں ہوئی +

دوم خط صاف و نستعلیق ہوا کرے اور غزل کا وزن اچھی طرح دیکھ بھالکر روانہ کریں +

سیوم - جو غزل دین عیسوی کے کچھ بھی خلاف ہوگی وہ اخبار میں درج نہ کیجاویگی +

چہارم - جو غزل بے معنے اور بے مطلب ہوگی اُسکا دخل بھی اخبار میں نہ ہوگا +

پنجم جو غزل ایک مرتبہ شایع ہو چکی ہو مکرر کوئی صاحب روانہ نکرے +

المشتہر
اڈیٹر نور افشاں

اشتہار

از چرچ مشن ملتان

ناظرین کو معلوم ہو کہ اس مشن میں دو لایق و فایق معلمہ درکار ہیں - ایک مدرسوں کے لئے اور دوسری زنانوں کے واسطے درخواست معہ سند کارگذاری کے برگ صاحب کے پاس بھیجنی چاہئے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا

